زیارتِ حضرت امام حسین علیہ السلام روزِ عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ سلام ہو

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اے رسولؐ خدا کے فرزند سلام ہو آپ پر اے

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ

امیر المومنینؑ کے فرزند اور اوصیاء کے سردار کے فرزند

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں

الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ

کی سردار ہیں سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا

ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى

کے فرزند اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو آپ پر اور اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَیْكُمْ

روحوں پر جو آپ کے آستان میں مدفون ہیں آپ سب پر

مِنِّیْ جَمِیْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ

میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت

الرَّزِیَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِیْبَةُ بِكَ

بھاری اور بہت بڑا ہے اور آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے

عَلَیْنَا وَعَلٰی جَمِیْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی

وَعَظُمَتْ مُصِیْبَتُكَ فِی السَّمٰوَاتِ عَلٰی

اور بھاری ہے آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام

جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

آسمانوں والوں کے لیے پس خدا کی لعنت اس گروہ

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَیْكُمْ

پر جس نے بنیاد ڈالی آپ پر ظلم وستم کرنے کی

اَهْلَ الْبَیْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ

اے اہل بیت اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَّرَاتِبِكُمُ الَّتِیْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِیْهَا

آپ کے مقام سے ہٹایا اور آپ کو اس مرتبے سے گرایا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِیْنَ

جو خدا نے اس مقام میں آپ کو دیا اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو

لَهُمْ بِالتَّمْكِیْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ اِلَی اللّٰهِ

قتل کیا اور خدا کی لعنت ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی۔ میں بری ہوں خدا

وَاِلَیْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْیَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں اور ان کے پیروکاروں

وَاَوْلِیَآئِهِمْ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ

اور ان کے دوستوں سے اے ابا عبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح

سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰی یَوْمِ

کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے روز

الْقِیٰمَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ زِیَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَ

قیامت تک اور خدا لعنت کرے اولاد زیاد اور اولاد مروان پر اور

لَعَنَ اللهُ بَنِیْ اُمَیَّةَ قَاطِبَةً وَّلَعَنَ اللهُ

خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیہ سے ہر صورت میں اور خدا لعنت کرے

ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَبْنَ سَعْدٍ

ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر

وَّلَعَنَ اللهُ شِمْرًا وَّلَعَنَ اللهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ

اور خدا لعنت کرے شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی

وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِیْ اَنْتَ وَ

اور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا آپ سے لڑنے کیلیے میرے ماں باپ آپ پر

اُمِّیْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِیْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللهَ

قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے۔ پس سوال کرتا ہوں اللہ

الَّذِیْ اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِیْ بِكَ اَنْ

سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعے مجھے عزت دی یہ کہ

یَّرْزُقَنِیْ طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ

وہ مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصورؑ کی ہمراہ میں ہیں جو

مِنْ اَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ

ہوں گے اہل بیت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ عِنْدَكَ وَجِیْهًا بِالْحُسَیْنِ

میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا بواسطہ حسین

عَلَیْهِ السَّلَامُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَبَا عَبْدِ

علیہ السلام کے دنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ

اللهِ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَی اللهِ وَاِلٰی رَسُوْلِهٖ وَاِلٰی

بے شک میں قرب چاہتا ہوں خدا کا اور اس کے رسولؐ کا اور

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاِلٰی فَاطِمَةَ وَاِلَی الْحَسَنِ وَ

امیر المؤمنینؑ کا اور فاطمہ زہراؑ کا اور حسنؑ مجتبیٰ کا اور

اِلَیْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَآئَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ

آپ کا قرب آپ کی حبداری سے اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی

اَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰی عَلَیْهِ بُنْیَانَهٗ وَجَرٰی

بنیاد قائم کی اس پر عمارت اٹھائی اور پھر ظلم

فِیْ ظُلْمِهٖ وَجَوْرِهٖ عَلَیْكُمْ وَعَلٰی اَشْیَاعِكُمْ

و ستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر

بَرِئْتُ اِلَی اللهِ وَاِلَیْكُمْ مِّنْهُمْ وَاَتَقَرَّبُ

میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں

إِلَى اللهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ بِمُوَالاتِكُمْ وَ مُوَالاةِ

خدا کا پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے

وَلِيِّكُمْ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ وَ النَّاصِبِينَ

دوستی کے ذریعے آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنیوالوں سے بیزاری کے

لَكُمُ الْحَرْبَ وَ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَ

ذریعے اور ان کے طرفداروں اور پیروکاروں

أَتْبَاعِهِمْ إِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ وَ حَرْبٌ

سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے آپ سے صلح کرنیوالے سے اور میری جنگ

لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالاكُمْ وَ عَدُوٌّ

ہے آپ سے جنگ کرنیوالے سے اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ

لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْأَلُ اللهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي

کے دشمن کا دشمن ہوں پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے عزت دی مجھے

بِمَعْرِفَتِكُمْ وَ مَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَ رَزَقَنِي

آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے اور مجھے آپ کے

الْبَرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ

دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے

فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ

دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی

قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ أَسْأَلُهُ

کے ساتھ ثابت قدم رکھے دنیا اور آخرت میں اور اس سے سوال کرتا

أَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ

ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے

وَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامِ هُدًى

نیز مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپ میں سے اس امام کے ساتھ جو

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَ أَسْأَلُ اللهَ

ہے مددگار رہبر حق بات زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا

بِحَقِّكُمْ وَ بِالشَّأْنِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ

سے بواسطہ آپ کے حق اور آپ کی شان کے جو آپ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ

يُعْطِيَنِي بِمُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطِي

وہ عطا کرے مجھ کو آپ کی سوگواری پر وہ بہترین اجر جو اس نے آپ کے کسی

مُصَاباً بِمُصِيبَتِهِ مُصِيبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَ

سوگوار کو دیا اس مصیبت پر کہ جو بہت بڑی مصیبت اور

أَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ

اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِي

آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود قرار دے مجھے اس

مَقَامِي هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں

وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ

اور تیری رحمت اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی

مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِي مَمَاتَ

محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی جیسی اور میری موت کو

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ

محمدؐ و آل محمدؐ کی موت کی مانند بنا اے معبود! بے شک یہ وہ دن ہے

تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْأَكْبَادِ

کہ جس کو بنی امیہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ

شدہ کا فرزند لعنت شدہ ہے تیری زبان پر اور تیرے نبی

نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ

صلی اللہ علیہ و آلہ کی زبان پر ہر شہر میں جہاں

وَمَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رہے اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَمُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ

و آلہ اے معبود اظہار بیزاری کر ابوسفیان اور معاویہ اور یزید

بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْآبِدِينَ

بن معاویہ سے کہ ان سے اظہار بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اولاد زیاد اور اولاد مروان کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ

انہوں نے قتل کیا حسین صلوات اللہ علیہ کو اے معبود

فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ

پس تو دوچند کردے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور عذاب کو

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَ

اے معبود بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَاَیَّامَ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَآئَةِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِیِّكَ

کرنے اور ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے

وَاٰلِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ ○

نبیؐ اور تیرے نبیؐ کی آل سے ہے سلام ہو تیرے نبیؐ پر اور ان کی آلؑ پر

پھر سو مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ

اے معبود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے

حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰی

ضائع کیا حق محمدؐ و آل محمدؐ کا اور اس کو بھی جس نے اس کی

ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِیْ جَاهَدَتِ

پیروی کی اے معبود لعنت کر اس جماعت پر جنہوں نے

الْحُسَیْنَ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ

جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

عَلٰی قَتْلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِیْعًا اب سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے معبود ان سب پر لعنت بھیج

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَی

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ اور سلام اُن

الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِنَآئِكَ عَلَیْكَ مِنِّیْ

رُوحوں پر جو آپ کے آستان پر آتی ہیں آپ میری طرف سے

سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَّا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ

خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں اور جب تک رات دن

وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّیْ

باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو میرے لیے آپ کی زیارت

لِزِیَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ وَعَلٰی عَلِیِّ

کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

بْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولاد پر اور حسینؑ

اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ خُصَّ

کے اصحاب پر اے معبود خاص کیا

اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَاْ بِهٖ اَوَّلًا

ہے تو نے پہلے ظالم کو تیری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری

ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ

کا آغاز فرما پھر اظہار بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے اے معبود!

الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللّٰهِ

لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبید اللہ

بْنَ زِيَادٍ وَّابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

فرزند زیاد پر اور فرزندِ مرجانہ پر اور عمر فرزندِ سعد پر

وَّشِمْرًا وَّآلَ اَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَّآلَ

اور شمر پر اور رحمت سے دُور کر اولادِ ابوسفیان کو اور اولاد زیاد کو اور اولادِ

مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اس کے بعد سجدے

مروان کو رحمت سے دُور کر قیامت کے دن تک

میں جائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری

الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

پر تیرا شکر بجالانے والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیئے جس نے

عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ

مجھے عزاداری نصیب کی اے معبود! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ

الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ

کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم کو سیدھا

صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ

اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحاب

الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ

حسینؑ کے ساتھ جنہوں نے حسین علیہ السلام کے لیئے

الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اپنی جانیں قربان کر دیں

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا: اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے پس اس پر اسے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن خالد طیالسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ اس نے کہا: میں صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجفِ اشرف کی طرف نکلا جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رخ ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام کے روضہ مبارک کی طرف کر لیا اور کہنے لگے اس مقام یعنی امیر المؤمنین علیہ السلام کے سراقدس کے قریب سے امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرو کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرت کو سلام پیش کیا تھا جب کہ میں بھی آپ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی چنانچہ اس نے امیر المؤمنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرت سے وداع کیا۔

زیارتِ عاشورا کے بعد کی دُعا:

یہ روایت جو نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ بیان میں یہ بھی ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام سے وداع کے بعد صفوان نے امام حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب کہ اس نے اپنا منہ انہی کے روضۂ اقدس کی سمت کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد اس نے حضرت کا وداع بھی کیا۔ اور جو دُعائیں اس نے نماز کے بعد پڑھیں ان میں سے ایک دُعا یہ تھی:

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ

اے اللہ! اے اللہ! اے بے چاروں کی دعا

الْمُضْطَرِّيْنَ يَا كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ

قبول کرنے والے اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ

اے دادخواہوں کی دادرسی کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ

اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ میرے قریب ہے

وَيَا مَنْ يَّحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو مرد اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَ

اور اے وہ جو نظر سے بالاتر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے اور

يَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر

اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

حاوی ہے اور اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت

وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَّا يَخْفٰى

اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ اور اے وہ جس پر کوئی راز

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَّا مَنْ لَّا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ

پوشیدہ نہیں اے وہ جس کو آوازوں میں غلط فہمی

الْاَصْوَاتُ وَيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ

نہیں ہوتی اور اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی

وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ يَا مُدْرِكَ

اور اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ

كُلِّ فَوْتٍ وَّيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَّيَا بَارِئَ

کو پالینے والے اور اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اور اے لوگوں کو

النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ

بعد از موت زندہ کرنے والے اے وہ ہر روز جس کی نئی

فِیْ شَاْنٍ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُنَفِّسَ

شان ہے اے حاجتوں کے پُورا کرنے والے اے مصیبتیں دور

الْکُرُبَاتِ یَا مُعْطِیَ السُّؤُلَاتِ یَا وَلِیَّ الرَّغَبَاتِ

کرنے والے اے سوالوں کے پُورا کرنے والے اے خواہشوں کے پر مختار

یَا کَافِیَ الْمُهِمَّاتِ یَا مَنْ یَّکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ

اے مشکلوں میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مددگار ہے

وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلِیٍّ

سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ نبیوں کے خاتم محمدؐ اور بواسطہ مومنوں

اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِیِّكَ

کے امیر علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ تیرے نبیؐ کی دختر فاطمہؑ کے

وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ فَاِنِّیْ بِهِمْ اَتَوَجَّهُ

اور بواسطہ حسنؑ و حسینؑ کے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے

اِلَیْكَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا وَبِهِمْ اَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ

تیری طرف رُخ کیا اس جگہ جہاں کھڑا ہوں ان کو اپنا وسیلہ بنایا اور انہی کو

اَتَشَفَّعُ اِلَیْكَ وَبِحَقِّهِمْ اَسْئَلُكَ وَاُقْسِمُ

تیرے ہاں سفارشی بنایا اور بواسطہ ان کے حق کے تیرا سوالی ہوں اور کی قسم دیتا ہوں

وَاَعْزِمُ عَلَیْكَ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ

اور تجھ سے طلب رکھتا ہوں اور واسطہ ان کی شان کا جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں

وَبِالْقَدْرِ الَّذِیْ لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِیْ فَضَّلْتَهُمْ

واسطہ اس مرتبے کا جو تیرے حضور رکھتے ہیں کہ جس سے تو نے ان کو جہانوں

عَلَی الْعَالَمِیْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ

میں بڑائی دی اور واسطہ تیرے اس نام کا جو تو نے ان کے ہاں

عِنْدَهُمْ وَبِهٖ خَصَصْتَهُمْ دُوْنَ الْعَالَمِیْنَ

قرار دیا اور اس کے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا

وَبِهٖ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِّنْ فَضْلِ

فرمائی اور ان کو ممتاز کیا اور ان کی بڑائی کو جہانوں میں سب سے بڑھا

الْعَالَمِیْنَ حَتّٰی فَاقَ فَضْلُهُمْ فَضْلَ الْعٰلَمِیْنَ

دیا یہاں تک کہ ان کی بڑائی تمام جہانوں میں سب سے

جَمِیْعًا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

زیادہ ہو گئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ رحمت نازل کر محمدؐ و آلِ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَكَرْبِیْ

محمدؐ پر۔ اور یہ کہ دُور فرمادے میرا ہر غم اور ہر اندیشہ

وَتَكْفِيَنِی الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِیْ وَتَقْضِیَ عَنِّیْ

اور ہر دکھ اور میری مدد کر ہر دشوار کام میں اور میرا قرضہ

دَيْنِیْ وَتُجِيْرَنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِیْ مِنَ

ادا کردے اور پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے اور بچا مجھ کو

الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِیْ عَنِ الْمَسْئَلَةِ اِلَی الْمَخْلُوْقِيْنَ

ناداری سے اور بے نیاز کردے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے

وَتَكْفِيَنِیْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ هَمَّهٗ وَعُسْرَ مَنْ

اور میری مدد فرما اس اندیشے میں جس سے ڈرتا ہوں اور اس تنگی

اَخَافُ عُسْرَهٗ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ

میں جس سے پریشان ہوں اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں

وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهٗ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ مَكْرَهٗ وَ

اس تکلیف سے جس سے خوف کھاتا ہوں اس بُری تدبیر میں جس سے دبا بیٹھا ہوں

بَغْیَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهٗ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ

اس ظلم میں جس سے سہما ہوا ہوں اس بے داد میں جس سے ترساں

جَوْرَهٗ وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهٗ وَكَيْدَ

ہوں اس کے قابو پانے میں جس کے قابو پانے سے ہراساں ہوں اس

مَنْ اَخَافُ كَيْدَهٗ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ

فریب سے جس سے خائف ہوں اس کی قوت میں جس کے خود پر قابو پانے

مَقْدُرَتَهٗ عَلَیَّ وَتَرُدَّ عَنِّیْ كَيْدَ الْكَيَدَةِ

سے ڈرتا ہوں دُور کر مجھ سے جال والوں کے جال

وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنِیْ فَاَرِدْهُ وَ

اور فریب کاروں کے فریب اے معبُود! جو میرے لیے برا قصد کرے تو اس کا قصد

مَنْ كَادَنِیْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّیْ كَيْدَهٗ وَ

کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے۔ اور دور کردے مجھ سے اس کے دھوکے

مَكْرَهٗ وَبَاْسَهٗ وَاَمَانِيَّهٗ وَامْنَعْهُ عَنِّیْ كَيْفَ

فریب سختی اور اس کی بداندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جس طرح تو چاہے

شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّیْ بِفَقْرٍ

اور جہاں تو چاہے اے معبُود! اس کو میرا خیال بھلا دے ایسی ناداری

لَا تَجْبُرُهٗ وَبِبَلَاءٍ لَّا تَسْتُرُهٗ وَبِفَاقَةٍ لَّا تَسُدُّهَا

سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ

وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ

ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت سے جس میں تو عزت نہ دے اور

لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصْبَ عَيْنَيْهِ

ایسی بےکسی سے جسے تو دور نہ کرے، اے معبود! میرے دشمن کی خواری اس کے سامنے ظاہر کر دے

وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اس کے بدن میں دکھ

وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ

اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے

شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا اَنْسَيْتَهُ

کہ اسے برائی کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد

ذِكْرَكَ وَخُذْ عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ

بھلا رکھی ہے اور میری طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان

وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ

اس کے ہاتھ اس کے پاؤں اس کا دل اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے

عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ وَلَا تَشْفِهِ

ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ دے

حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ

یہاں تک کہ بنا دے اسے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ

عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا

مجھ سے اور میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مددگار کہ تیرے سوا

يَكْفِي سِوَاكَ فَاِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ

کوئی مددگار نہیں کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں اور

وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ

تو کشائش کرنے والا ہے تیرے سوا کشائش کرنے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس

سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ

نہیں تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جس کا تو پناہ

جَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ اِلٰى

دینے والا نہیں جس کا فریاد رس تو نہیں جو بجز تیرے کسی سے

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ اِلٰى سِوَاكَ وَمَلْجَاُهُ اِلٰى غَيْرِكَ وَ

فریاد کرے جو سوائے تیرے کسی کی طرف بھاگے جو سوائے تیرے کسی کی پناہ لے اور

مَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَاَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي

جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا سہارا اور میری امید گاہ اور

وَمَفْزَعِیْ وَمَهْرَبِیْ وَمَلْجَایَ وَمَنْجَایَ

میری جائے فریاد اور میرے فرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے اور تو مجھے نجات دینے

فَبِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ

والا ہے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمدؐ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ وَاَتَوَسَّلُ وَ

و آل محمدؐ کے ذریعے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بنانا اور

اَتَشَفَّعُ فَاَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ فَلَكَ

شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس حمد

الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَاِلَیْكَ الْمُشْتَكٰی وَ

اور شکر تیرے ہی لیے ہے اور تجھی سے شکایت کی جاتی ہے اور

اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ

تو ہے مدد کرنے والا پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ اے اللہ

یَااَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

اے اللہ بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ کے یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

رحمت نازل فرما سرکار محمدؐ و آل محمدؐ پر اور دو

تَكْشِفَ عَنِّیْ غَمِّیْ وَهَمِّیْ وَكَرْبِیْ فِیْ

کردے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس

مَقَامِیْ هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَّبِیِّكَ هَمَّهٗ

جگہ جہاں کھڑا ہوں جیسے تونے دور کیا تھا اپنے نبیؐ کا اندیشہ

وَغَمَّهٗ وَكَرْبَهٗ وَكَفَیْتَهٗ هَوْلَ عَدُوِّهٖ فَاكْشِفْ

اور ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے خوف میں ان کی مدد فرمائی پس دور کر

عَنِّیْ كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّیْ كَمَا

میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی اور کشائش دے مجھ کو جیسے

فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِیْ كَمَا كَفَیْتَهٗ وَاصْرِفْ

ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی اور میرا

عَنِّیْ هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهٗ وَمَئُوْنَةَ مَا

خوف دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا اور میری تکلیف کر جیسے

اَخَافُ مَئُوْنَتَهٗ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهٗ بِلَا

ان کی تکلیف دور فرمائی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس

مَئُوْنَةٍ عَلٰی نَفْسِیْ مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِیْ

کے کہ اس سے مجھے کوئی زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جب کہ

بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي هَمُّهُ

میری حاجات پوری ہو جائیں اور جس امر کا اندیشہ ہے اس میں مدد

مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مؤمنوں کے امیر

وَيَا أَبَا عَبْدِ اللهِ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَدًا

اور اے ابا عبداللہ آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ

مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ

جب تک زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس

اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ

زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ

اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي حَيٰوةَ

کے درمیان جدائی نہ ڈالے۔ اے معبود مجھے زندہ رکھ محمدؐ اور

مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي

ان کی اولادؑ کی طرح اور مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی

عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا

روش پر وفات دے اور مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور مجھ

تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي

میں اور ان میں جدائی نہ ڈال ایک پل کی کبھی بھی دنیا

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا

اور آخرت میں اے امیرالمؤمنینؑ اور اے

عَبْدِ اللهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللهِ رَبِّي

ابا عبداللہ میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا کہ اس کو خدا کے

وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا

ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپکے ذریعے اسکی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں

بِكُمَا إِلَى اللهِ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ فَاشْفَعَا لِي

کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں اپنی حاجت کے بارے میں پس میری سفارش کریں

فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ

کہ آپ دونوں خدا کے حضور پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو

الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي

اور بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بیشک

أَنْقَلِبُ عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ

میں پلٹ رہا ہوں آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت روا ہو پوری

وَقَضَآءِ بِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ بِشَفَاعَتِكُمَا

ہو اور مراد بر آئے خدا کے ہاں سے آپ کی شفاعت کے ذریعے جو میرے

لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَآ اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ

حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں اور نہ میری واپسی ایسی

مُنْقَلَبًا خَآئِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ

واپسی ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی ایسی ہے جو بہتری نفع مند

مُنْقَلَبًا رَّاجِحًا مُّفْلِحًا مُّنْجِحًا مُّسْتَجَابًا

کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ

بِقَضَآءِ جَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ وَتَشَفُّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ

ہے جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں

اِنْقَلَبْتُ عَلٰى مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو

اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ

خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا آسرا لے کر کر

اِلَى اللّٰهِ مُتَوَكِّلًا عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ

خدا پر ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار

اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعٰى لَيْسَ لِيْ وَرَآءَ

اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانا نہیں سوائے

اللّٰهِ وَوَرَآئَكُمْ يَا سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَآءَ رَبِّيْ

خدا کے اور سوائے آپ کے اے میرے سردارو جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے

كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا اور نہیں ہے حرکت و قوت مگر

بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں او خدا اس کو آپ کے ہاں میری

مِنِّيْ اِلَيْكُمَا انْصَرَفْتُ يَا سَيِّدِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر

وَمَوْلَايَ وَاَنْتَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا سَيِّدِيْ وَ

اور میرے مددگار اور آپ ہیں اے ابا عبداللہ اے میرے سردار اور

سَلَامِيْ عَلَيْكُمَا مُتَّصِلٌ مَّا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

میرا سلام ہو آپ دونوں پر متواتر جب تک جڑواں ہیں رات اور دن یہ

وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا سَلَامِيْ

سلام آپ دونوں کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے۔ آپ پر میرا یہ سلام

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَاَسْئَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ يَشَاءَ ذٰلِكَ وَ

اگر خدا چاہے اور سوال کرتا ہوں اس سے بواسطہ آپ کے کہ وہ بھی چاہے اور

يَفْعَلَ فَاِنَّهُ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدَيَّ

یہی کرے کیونکہ وہ ہے حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے

عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ شَاكِرًا رَاجِيًا لِلْاِجَابَةِ

میرے سردارو خدا سے توبہ کرتا اس کی حمد کرتا ہوا شکر کرتا ہوا قبولیت کا امیدوار نہ کر

غَيْرَ اٰيِسٍ وَّلَا قَانِطٍ اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰى زِيَارَتِكُمَا

نا امید و مایوس پھر آنے آپ کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا مِنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ

آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے منہ موڑتے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِيْ

اگر خدا چاہے اور نہیں حرکت و قوت مگر جو خدا سے ملتی ہے اے میرے سردارو

رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَاِلٰى زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ اَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَ

میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو گئے آپ سے اور

فِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللّٰهُ مَا رَجَوْتُ

آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس نہ کرے خدا مجھے نا امید اس سے جس کی